فتویٰ نمبر:[۴۳۶] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[۲۰۲۳/۰۸/۱۴]

سوال

نماز کے ممنوعہ اوقات کتنے ہیں، اور کون کون سے ہیں؟

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

ممنوع اوقات کل پانچ ہیں، جو کہ دو قسم کے ہیں:

۱: جن کے ممنوع ہونے کی وجہ بیان کی گئی ہے، اور وہ تین اوقات ہیں:

۱: طلوع آفتاب کا وقت ۲: زوال آفتاب کا وقت ۳: غروب آفتاب کا وقت

ان اوقات میں کسی قسم کی نماز نہیں پڑھی جاسکتی ہے۔ اس وقت عبادت کے ممنوع ہونے کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ جو سورج پرست ہوتے ہیں وہ ان تین اوقات میں سورج کی پرستش کرتے ہیں، لہذا انکی مشابہت سے بچنے کے لئے ان اوقات میں نماز سے روک دیا گیا۔ [صحیح مسلم: ۱۳۷۳]

۲: اس کے علاوہ دو وقت ایسے ہیں جن میں نماز سے منع کرنے کی وجہ بیان نہیں کی گئی ہے، وہ ہیں صبح کے بعد اور عصر کے بعد جب دھوپ زرد ہو جائے۔ [صحیح البخاري: ۵۴۷، صحیح مسلم: ۱۳۶۷]

ان دو اوقات میں سببی نماز تو پڑھی جاسکتی ہے لیکن عام نماز اور نوافل نہیں پڑھے جاسکتے۔

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ محمد إدریس اثری حفظہ اللہ